کھجلی

اس کتابچہ کے مقاصد کیا ہیں؟

یہ کتابچہ کھجلی کے بارے میں سمجھنے میں آپ کی مدد کے لئے تحریر کیا گیا ہے- یہ آپ کو بتائے گا کہ یہ کیا ہے، یہ کس وجہ سے ہوتا ہے، اس بارے میں کیا کیا جاسکتا ہے اور اس بارے میں مزید معلومات آپ کو کہاں سے حاصل ہوسکتی ہے-

کھجلی کیا ہے؟

کھجلی ایک عام اور کافی خارشی جلدی کیفیت ہے جو انسانی کھجلی والی چچڑیوں کی وجہ سے ہوتی ہے- اس کا اثر کسی بھی عمر کے افراد پر پڑسکتا ہے لیکن یہ چھوٹے بچوں اور عمر رسیدہ افراد میں زیادہ عام ہے-

کھجلی کس وجہ سے ہوتی ہے؟

جو چچڑیاں کھجلی کا باعث بنتی ہیں وہ چھوٹے طفیلی کیڑے، سوئی کی نوک سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں- وہ بالعموم کسی ایسے فرد کے ساتھ جلد کے جلد سے براہ راست رابطے سے جس کو پہلے سے ہی کھجلی ہو، اور صرف کافی شاذ و نادر طور پر لباس اور بستر جیسی چیزوں سے ہوتے ہیں- پالتو جانوروں سے یہ نہیں پھیلتے ہیں- کھجلی والے افراد میں اوسطاً ایک درجن بڑی چچڑیاں ان کی جلد پر ہوتی ہیں؛ بعض لوگوں میں کافی زیادہ ہوتی ہیں- گندہ رہنا کھجلی کا باعث نہیں ہوتا ہے- شاذ و نادر طور پر، پھوٹی ہوئی کھجلی کے نام سے موسوم متغیر کھجلی ایسے مریضوں میں ہوسکتی ہے جو مامونیتی امتناعی ہیں یا جو عمر رسیدہ ہیں اور جن کی طبیعت ناساز ہے- اس متغیرہ میں جلد پر کھجلی کی ہزاروں چچڑیاں ہوتی ہیں اور یہ انتہائی متعدی ہے-

کیا کھجلی موروثی ہے؟

نہیں، لیکن ایک ہی وقت میں خاندان کے متعدد افراد کا اس میں مبتلا ہونا عام سی بات ہے-

W1T 5HQ London ، 4 Fitzroy Square
ٹیلیفون: 0266 7383 020 فیکس: 5263 7388 020 ای میل:admin@bad.org.uk
رجسٹرڈ چیریٹی نمبر 258474

کھجلی کی علامات کیا ہیں؟

خارش ہونا کھجلی کی اصل علامت ہے، جو بالعموم چچڑیاں لگنے کے قریب ایک مہینے کے بعد شروع ہوتی ہے۔ خارش کا اثر جسم اور دھڑ پر پڑتا ہے لیکن بالعموم سر اور گردن میں زیادہ ہوتا ہے، سوائے شیر خوار بچوں کے۔ خارش اکثر و بیشتر رات میں بستر میں بدتر ہوجاتی ہے۔ ایک ہی خاندان میں متعدد افراد کا، اور ان کے دوستوں کا تقریباً ایک ہی وقت میں خارش زدہ ہوجانا عام بات ہے۔

کھجلی کیسی نظر آتی ہے؟

کھجلی کا سرخ دانہ کھرونچ کے نشانات اور سرخ پپڑی دار حصوں کا ایک قدرے مشترک ہوتا ہے؛ بعد میں اس میں انفیکشن ہوجاتا ہے اور پیپ کے چھوٹے دھبے پیدا ہوجاتے ہیں۔ ایگزیما (جلد کی سوزش) سے مشابہ وسیع پیمانے پر پھیلنے والا سرخ دانہ کافی عام ہے۔ خارشی سرخ دانہ جلد کے بیشتر حصے پر پھیل جاتا ہے لیکن چچڑیاں خاص کر انگلیوں کی تنگ جگھوں میں اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں، کلائیوں، ٹخنوں اور پیر کے تلووں میں پائی جاتی ہیں۔ کھجلی والی چچڑیاں اپنے انڈے دینے کے لئے ان حصوں میں جلد کے اندر سوراخ بنا لیتی ہیں۔ سوراخ جلد پر چھوٹی خاکستری لائنوں کے بطور نمودار ہوتے ہیں۔ بالغ چچڑیاں کافی چھوٹی، صرف لگ بھگ 0.4 ملی میٹر لمبی ہوتی ہیں، جو عدسہ کی معرفت سوراخ کے سرے پر پڑے ہوئے ایک چھوٹے سے سیاہ نقطہ کے بطور ظاہر ہوتے ہیں۔ پھوٹی ہوئی کھجلی میں سرخ دانہ چنبل کی طرح کا ہوسکتا ہے اور ہوسکتا ہے کہ شدید خارش کا باعث نہ بنے۔

کھجلی کی تشخیص کس طرح ہوتی ہے؟

آپ کا ڈاکٹر بالعموم واقعہ کی بنیاد پر اور سرخ دانے کے معائنے کی بنیاد پر کھجلی کی تشخیص کرسکے گا۔ سوراخ سے لیے جانے والے کترن پر چچڑیوں اور ان کے انڈوں کی موجودگی کے پیش نظر مائکرواسکوپ سے نگاہ ڈالی جاسکتی ہے۔

کیا کھجلی کا مداوا ہوسکتا ہے؟

اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو، کھجلی مہینوں یا یہاں تک کہ سالوں تک رہتی ہے؛ لیکن صحیح علاج سے، یہ جلدی سے اور کلی طور پر ختم ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ علاج سے چچڑیوں کے ہلاک ہوجانے پر بھی خارش بالعموم چند ہفتوں تک باقی رہتی ہے۔

کھجلی کا علاج کس طرح ہوسکتا ہے؟

کھجلی کے علاج میں شامل ہے:

1. خود اپنی کھجلی سے نجات پانا۔
2. یقینی بنانا کہ آپ اور آپ کے رابطے میں آنے والے دوسرے افراد دوبارہ اس کی زد میں نہ آئیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خاندان کے سبھی افراد اور جنسی رابطوں کا بھی علاج عین اسی وقت ہونا چاہیے چاہے انہیں خارش ہو یا نہ ہو۔

کجھلی کے علاج میں متعدد مرکبات مؤثر ہیں۔ ان میں سے، پرمیتھرن اور میلاتھیئن ایسے ہیں جو یوکے میں زیادہ عمومی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ جانچ کرلینا اہمیت رکھتا ہے کہ آپ کو جو مرکب دیا گیا

W1T 5HQ London ، 4 Fitzroy Square
ٹیلیفون: 0266 7383 020 فیکس: 5263 7388 020 ای میل:admin@bad.org.uk
رجسٹرڈ چیریٹی نمبر 258474

ہے وہ خاص طور پر کھجلی میں استعمال کے لئے تیار کیا گیا ہے، کیونکہ دونوں عوامل متعدد ساختوں میں دستیاب ہیں، جن میں سے کچھ صرف سر کی جوؤں کے لئے مفید ہیں۔ آپ کا ڈاکٹر ان خواتین کے لئے مختلف مرکبات کی تجویز کرسکتا ہے جو حاملہ ہیں یا بچوں کو دودھ پلاتی ہیں۔

اپنی دوا کے ساتھ جاری تفصیلی ہدایات کی پیروی کریں؛ ان کی بنیاد درج ذیل اصولوں پرہوگی:

- چچڑیاں جلد پر کسی بھی جگہ ہوسکتی ہیں، لہذا دوا صرف خارشی اعضاء پر ہی نہیں، بلکہ بالغوں میں گردن سے نیچے سبھی حصوں پر (اور بچوں میں کاسۂ سر میں بھی) لگائی جانی چاہیے۔
- دوا کو کم از کم 12 گھنٹے تک یونہی چھوڑ دینا چاہیے اس کے بعد اس کو دھونا چاہیے۔
- جب آپ اپنے ہاتھوں کو دھوئیں تو، اس کے بعد بھی دوبارہ یہ دوا اپنے ہاتھوں پر لگائیں۔
- دو دوائیں، ایک ایک ہفتے پر، ضروری ہیں تاکہ پہلی بار دوا لگانے کے بعد انڈوں سے جو چچڑیاں باہر آئی ہیں وہ ہلاک ہوجائیں۔
- معمول کے مطابق بستر اور کپڑوں کی ایک بار دھلائی سے چچڑیوں کا صفایا ہوجائے گا۔
- دوا لگانے کے بعد غسل کرنا لازمی نہیں ہے۔

اگر کھجلی دوا کے تئیں مزاحم ہے یا اگر اس کا تعلق پھوٹنے والی قسم سے نہیں ہے تو، پھر آئیورمیکٹن نامی کھائی جانے والی دوا تجویز کی جاسکتی ہے، جو بالعموم ایک ایک ہفتے پر ٹیبلیٹ کی دو خوراکوں کے بطور لی جاتی ہیں۔

آخر میں، اگر آپ کو کسی جنسی ساتھی سے کھجلی لگ جاتی ہے تو، آپ کا ڈاکٹر دیگر ایسے امراض کی جانچ کرسکتا ہے جو ہوسکتا ہے اسی وقت آپ کو لگ گئے ہوں۔

میں کیا کرسکتا ہوں؟

اگر آپ خود کو دی گئی ہدایات پر عمل کرتے ہیں تو، آپ کامیابی کے ساتھ اپنی کھجلی کا صفایا کردیں گے۔ آپ کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ آپ کے قریبی رابطہ میں آنے والے افراد عین اسی وقت یہ دوا لگائیں جب آپ لگائیں۔ بدقسمتی سے، دوبارہ کھجلی ہونا کافی عام ہے۔

میں کھجلی کے بارے میں مزید معلومات کہاں سے حاصل کرسکتا ہوں؟

انٹرنیٹ پر:

http://www.aad.org/dermatology-a-to-z/diseases-and-treatments/q---t/scabies
www.medinfo.co.uk/conditions/scabies.html

اس کتابچہ کا مقصد موضوع کے بارے میں قطعی معلومات فراہم کرنا ہے اور برٹش ایسوسی ایشن آف ڈرماٹولوجسٹس کے نمائندوں کے ذریعہ اس پر اتفاق رائے ہوا ہے؛ تاہم، اس کی مشمولات، کبھی کبھار آپ کے ڈاکٹر کے ذریعہ آپ کو دیئے جانے والے مشورے سے مختلف ہوسکتی ہیں۔

W1T 5HQ London ، 4 Fitzroy Square
ٹیلیفون: 0266 7383 020 فیکس: 5263 7388 020 ای میل:admin@bad.org.uk
رجسٹرڈ چیریٹی نمبر 258474

برٹش ایسوسی ایشن آف ڈرمٹولوجسٹس کے مریضوں کی معلومات کے جائزہ پینل نے اس کتابچہ کے قابل فہم ہونے کا جائزہ لیا ہے

برٹش ایسوسی ایشن آف ڈرماٹولوجسٹس
مریض کے لئے معلوماتی کتابچہ
پیش کردہ اگست 2004
تجدید شدہ مئی 2010، ستمبر 2013
نظرثانی کی تاریخ ستمبر **2016**

W1T 5HQ London ، 4 Fitzroy Square
ٹیلیفون: 020 7383 0266 فیکس: 020 7388 5263 ای میل:admin@bad.org.uk
رجسٹرڈ چیریٹی نمبر 258474